Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

سب سے زیادہ صابر انسان

THE MOST PATIENT MAN

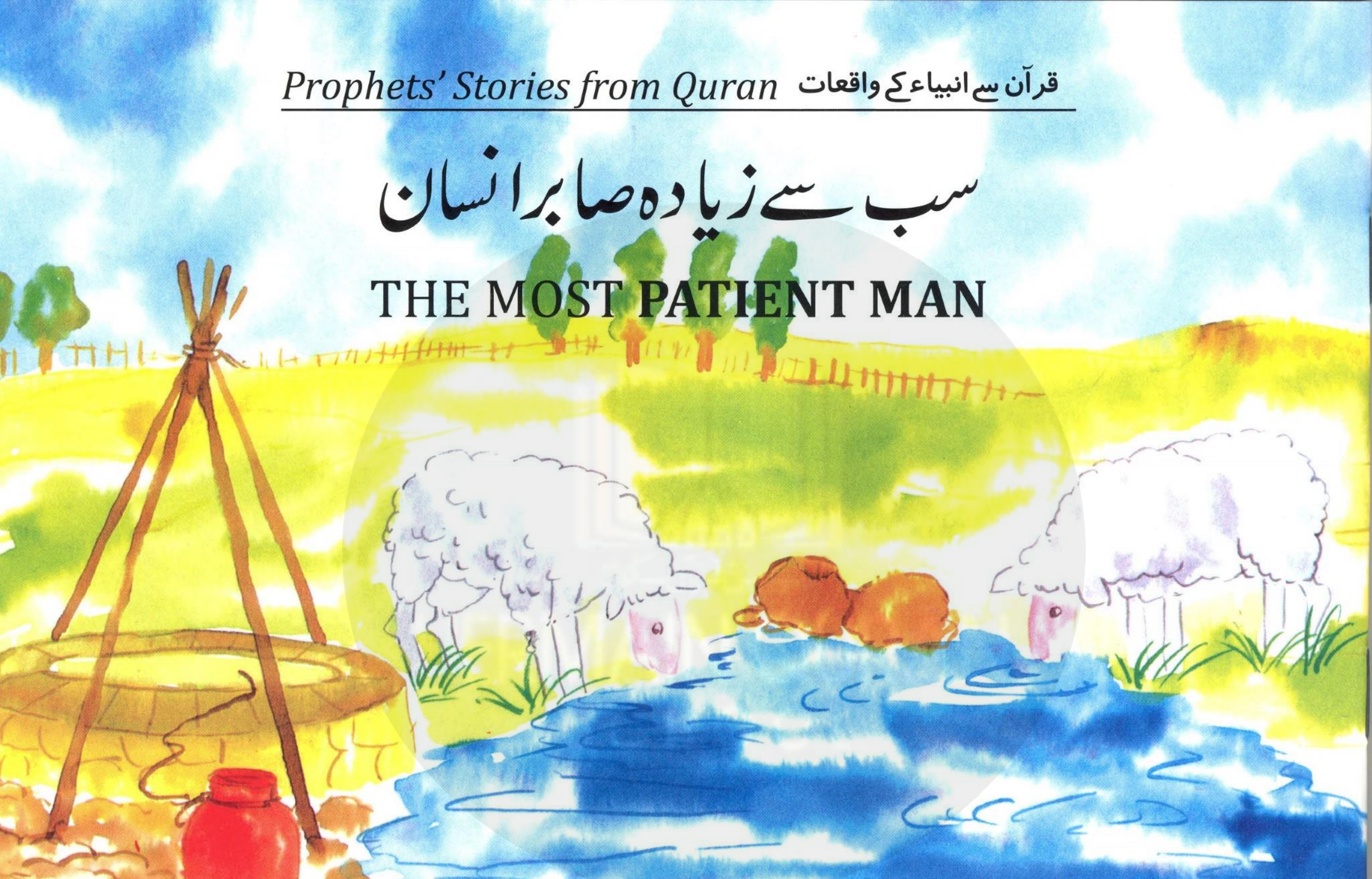

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

سوالات

حضرت ایوبؑ کس شہر میں رہتے تھے؟

حضرت ایوبؑ نے کون کون سی آزمائشیں برداشت کیں؟

حضرت ایوبؑ نے اللہ سے کیا دعا کی؟

حضرت ایوبؑ کو کیسے شفا ملی؟

حضرت ایوبؑ کے کتنے بیٹے اور بیٹیاں تھیں؟

HERMAIN QURAN
SCHOOL

ARABIAN GULF
ARABIA

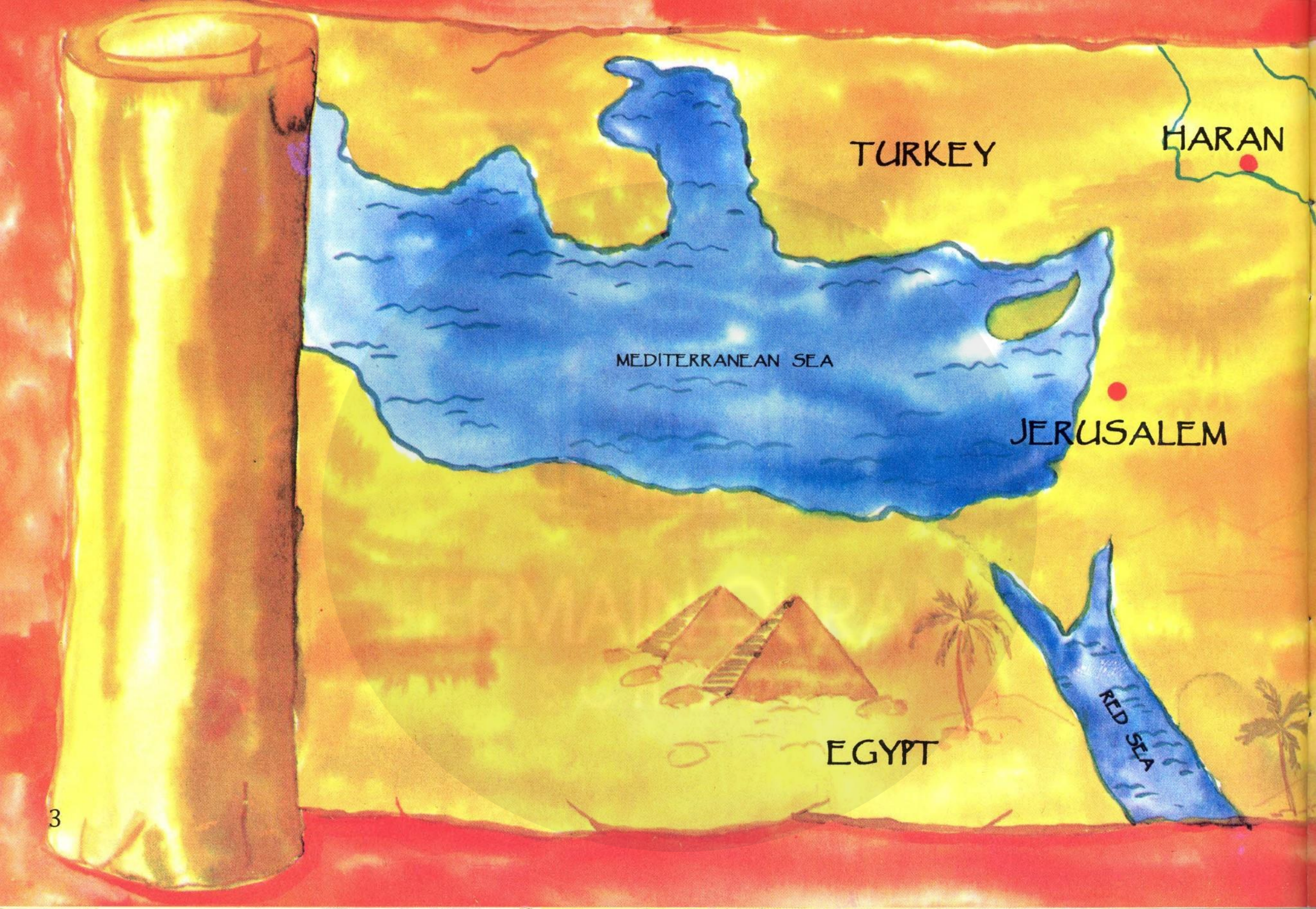
TURKEY
HARAN
MEDITERRANEAN SEA
JERUSALEM
EGYPT
RED SEA

حضرت ایوبؑ، ایک عظیم پیغمبر تھے جو نویں صدی عیسوی میں شام کے شہر دمشق کے نزدیک حران میں رہتے تھے۔ اُنہوں نے انسانیت کیلئے عظیم مثالیں قائم کیں۔

The Prophet Ayyub عليه السلام, a great prophet who lived in the ninth century B.C. in Haran near Damascus in Syria, set great examples for mankind.

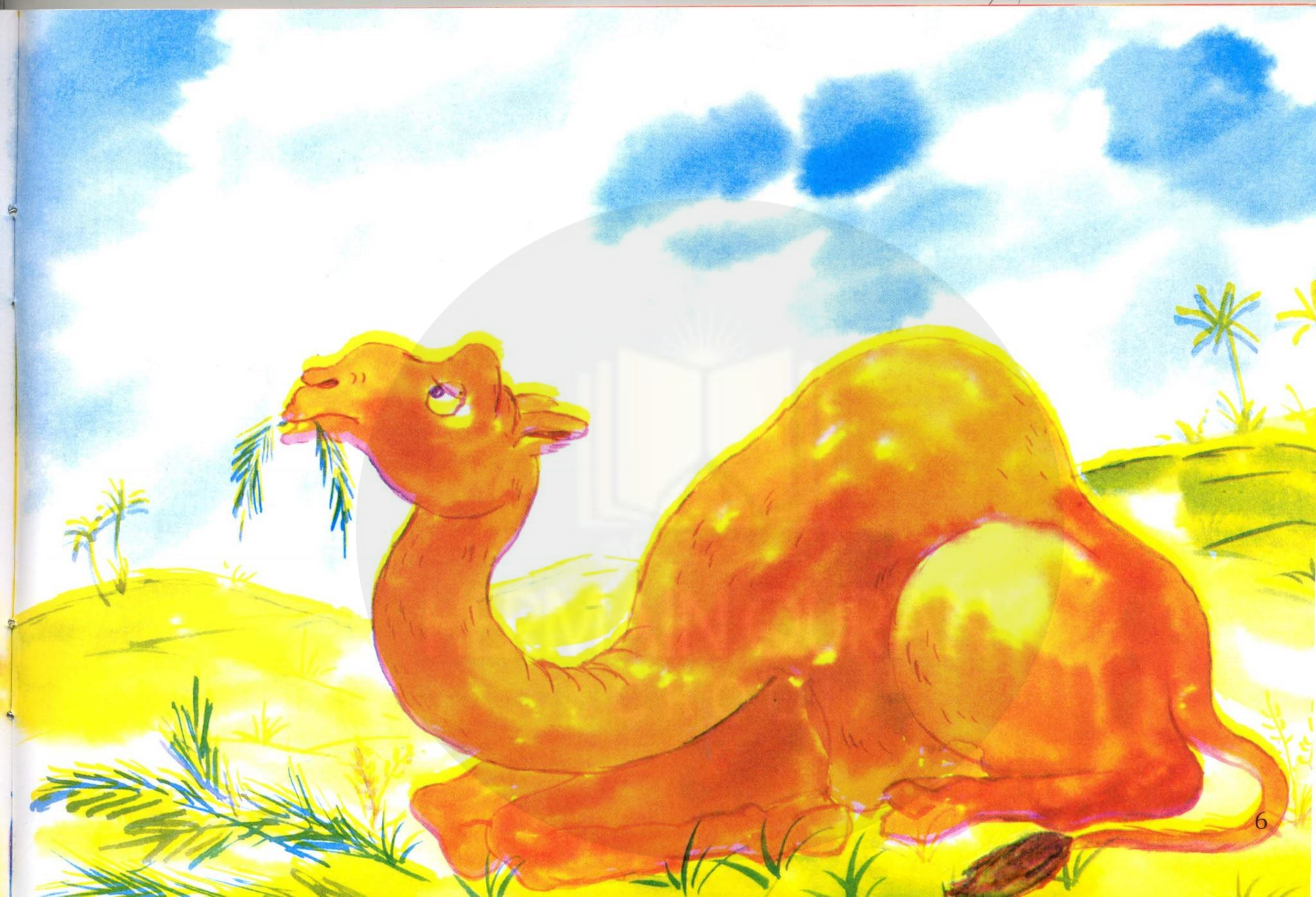

Besides having great wisdom and compassion, Ayyub عليه السلام was also a very rich man.

عقلمند اور ہمدرد ہونے کے علاوہ حضرت ایوبؑ ایک
امیر آدمی بھی تھے۔

He had huge herds of cattle, vast fields, a large family and many friends. Yet, he remained an extremely steadfast and sincere servant of Allah, and was forever calling upon others to worship Him.

اُن کے پاس وسیع مویشیوں کے ریوڑ، کھیت، خاندان اور بہت
سے دوست تھے۔ لیکن پھر بھی وہ اللہ کے ثابت قدم اور مخلص
بندے تھے، اور ہمیشہ لوگوں کو اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے تھے۔

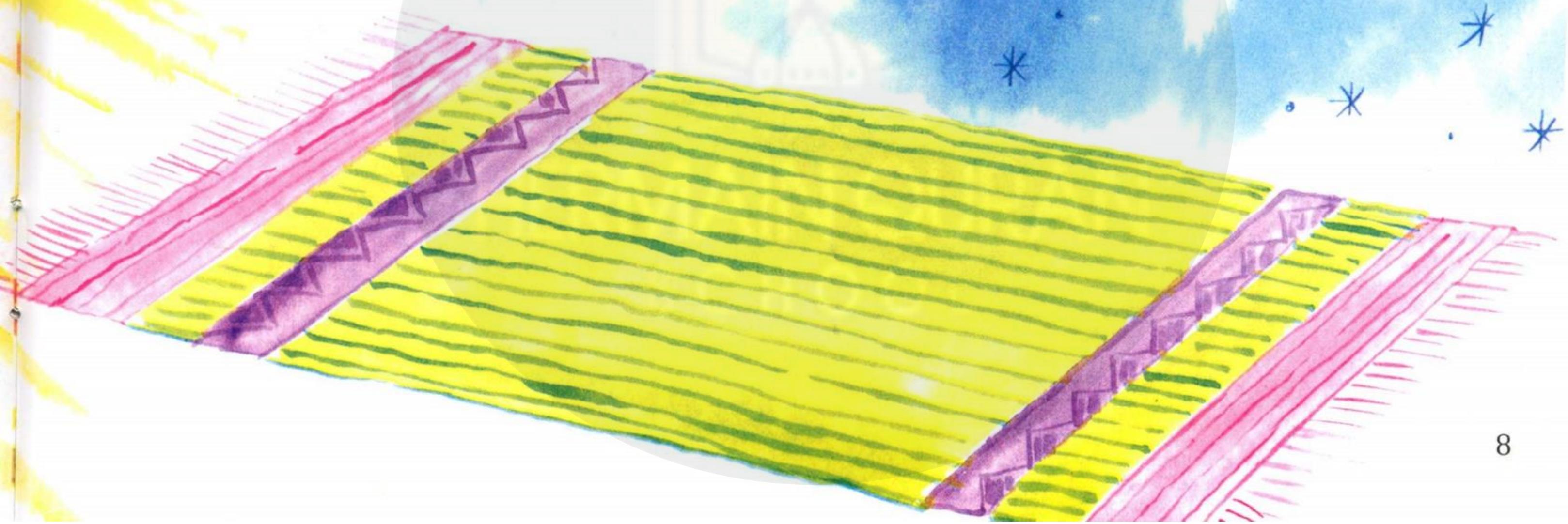

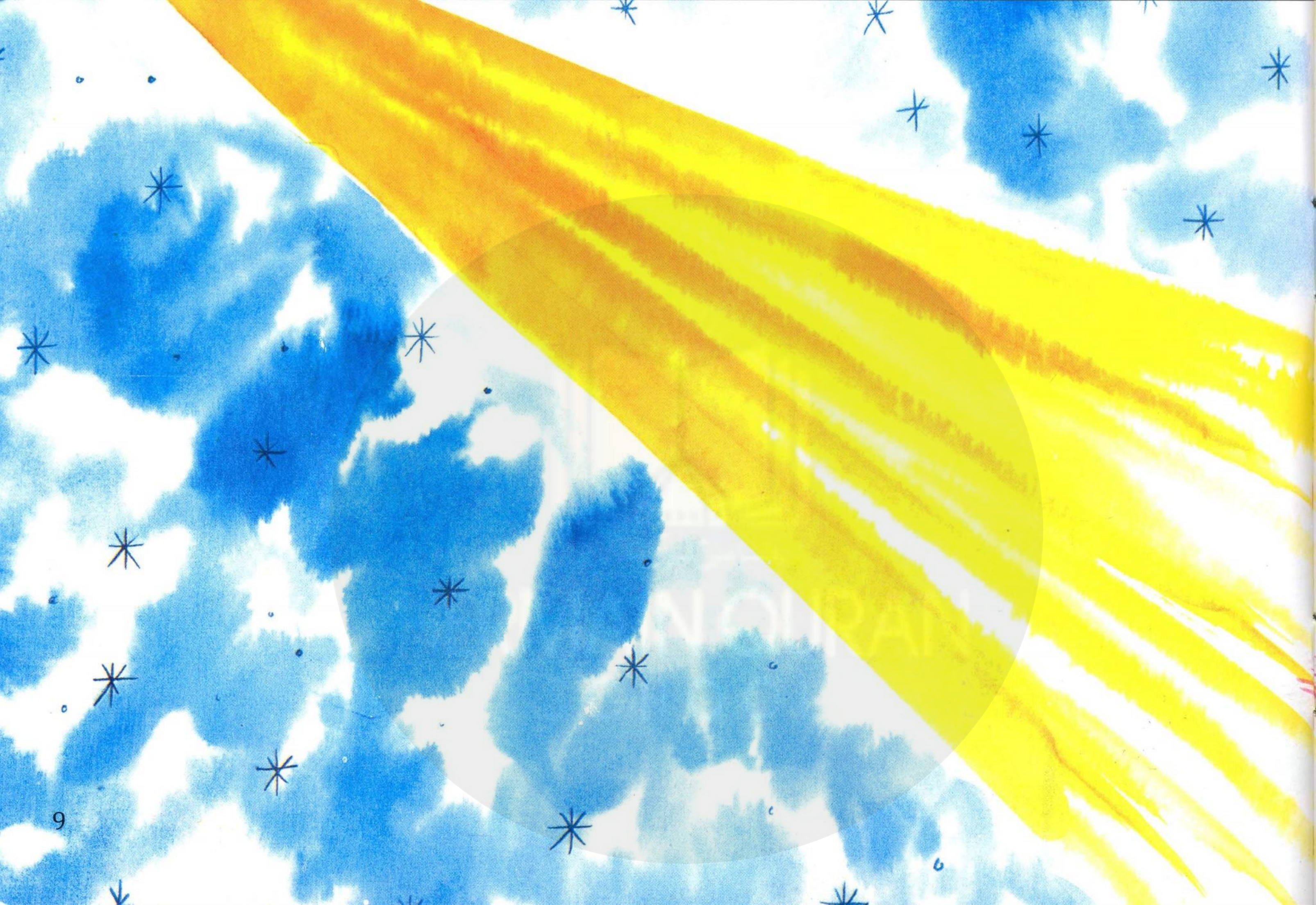

شیطان نے لوگوں کے دلوں میں بات ڈال دی کہ چونکہ حضرت ایوبؑ بہت دولت مند ہیں تبھی وہ اتنی اچھی/نیک زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر اُن سے یہ تمام نعمتیں لے لی جائیں تو وہ اللہ کے اتنے نیک شکرگزار بندے نہیں رہیں گے۔

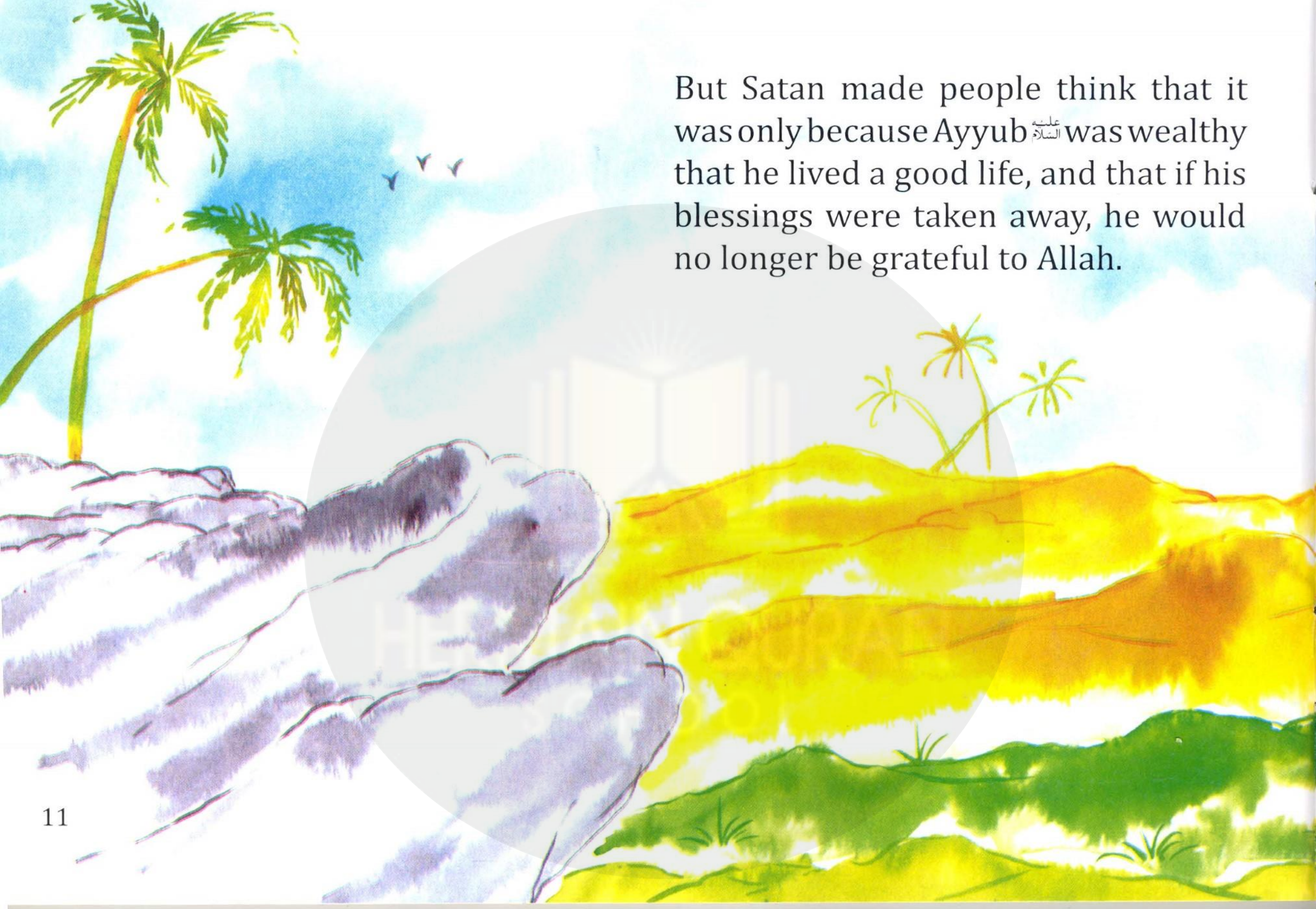

But Satan made people think that it was only because Ayyub عليه السلام was wealthy that he lived a good life, and that if his blessings were taken away, he would no longer be grateful to Allah.

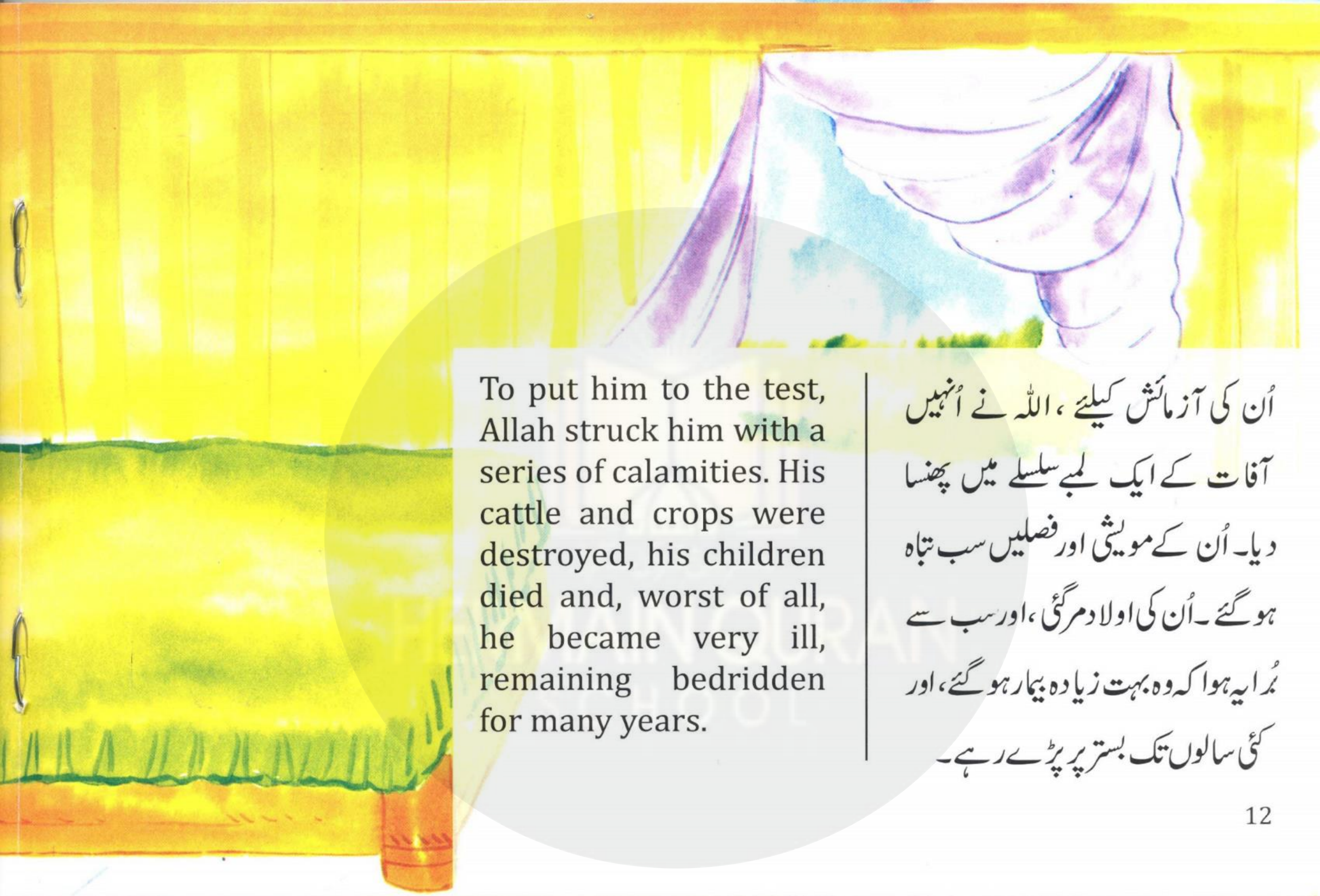

To put him to the test, Allah struck him with a series of calamities. His cattle and crops were destroyed, his children died and, worst of all, he became very ill, remaining bedridden for many years.

اُن کی آزمائش کیلئے ، اللہ نے اُنہیں آفات کے ایک لمبے سلسلے میں پھنسا دیا۔ اُن کے مویشی اور فصلیں سب تباہ ہوگئے ۔اُن کی اولاد مرگئی ،اور سب سے بُرا یہ ہوا کہ وہ بہت زیادہ بیمار ہوگئے، اور کئی سالوں تک بستر پر پڑے رہے۔

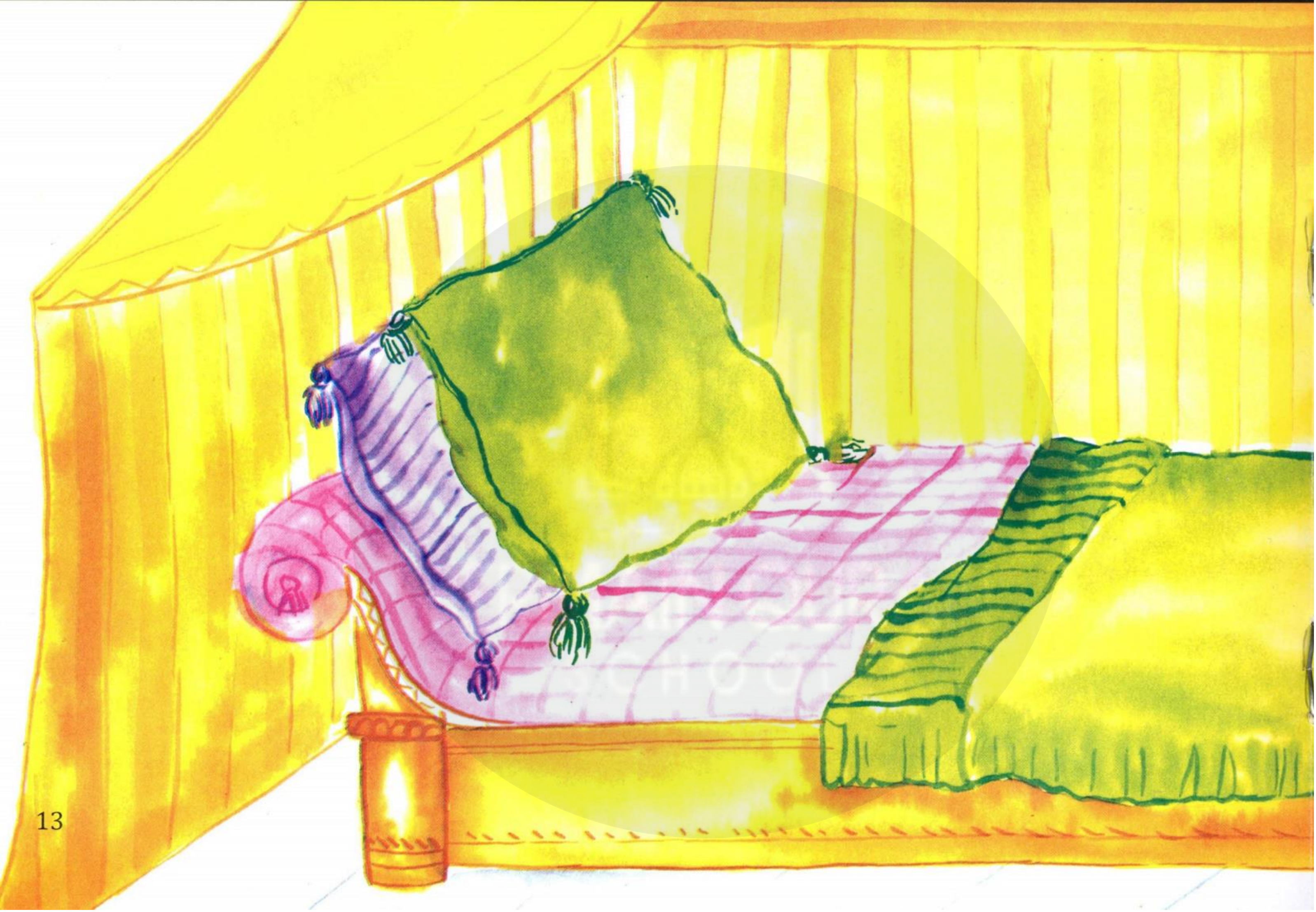

Within a very short period of time, Ayyub عليه السلام became very poor and his friends left him one by one. But Ayyub عليه السلام was not angry. He put his entire trust in Allah, being confident that Allah knew best about everything.

تھوڑے ہی عرصے میں حضرت ایوبؑ بہت غریب ہو گئے اور ایک
ایک کر کے اُن کے سب دوستوں نے اُنہیں چھوڑ دیا۔ لیکن حضرت
ایوبؑ بالکل دلبرداشتہ نہیں ہوئے۔ اُن کو اللہ پر پورا بھروسہ تھا اور اُن
کو یقین تھا کہ اللہ ہر چیز کے بارے میں سب سے بہتر جانتا ہے۔

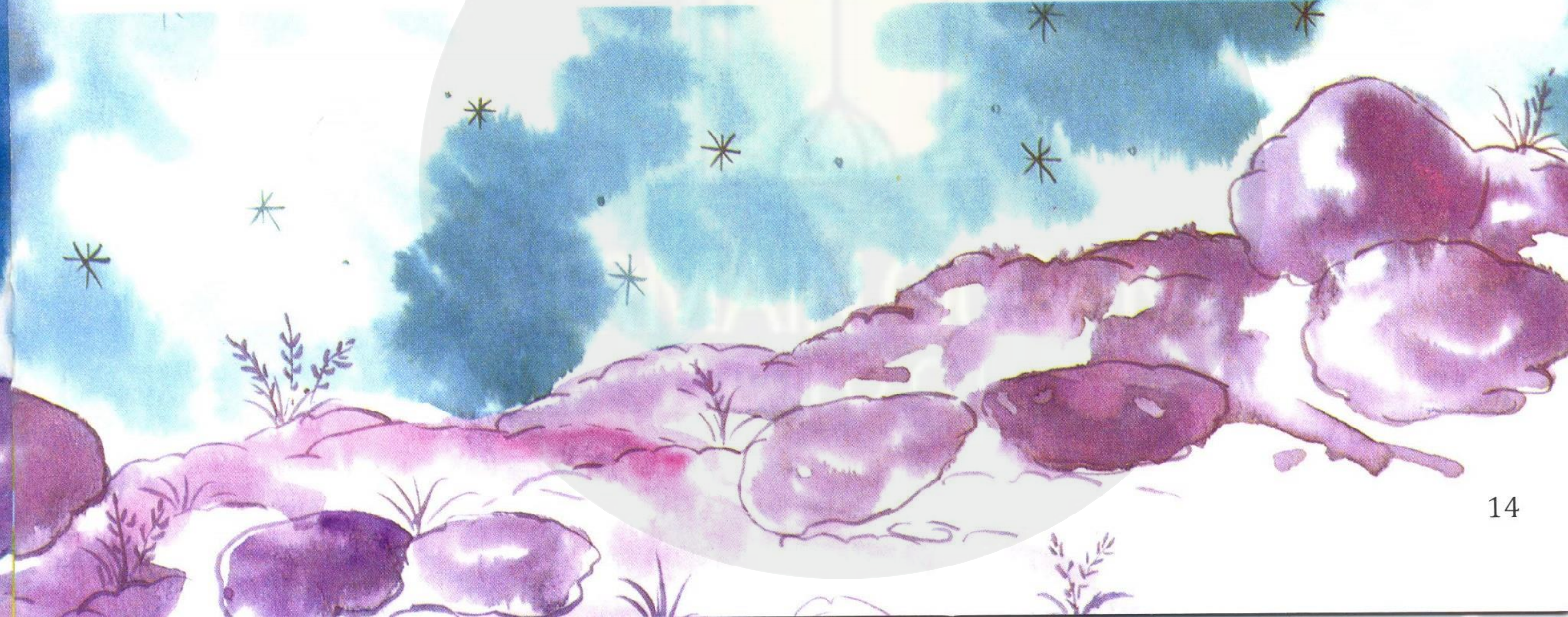

"I am overcome by distress. But you are the Most Merciful of all those that are merciful."

''بیشک میں تکلیف میں
ہوں لیکن تو رحمدلوں میں
سب سے زیادہ رحم کرنے
والا ہے۔''

When his suffering and loneliness worsened and his sickness and pain became unbearable, Ayyub عليه السلام turned to Allah in humble prayer, crying: “I am overcome by distress. But you are the Most Merciful of all those that are merciful.”

جب اُن کی تکلیف اور تنہائی بدترین ہوگئی اور اُن کی بیماری اور تکلیف
نا قابل برداشت ہوگئی تو وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے اور عاجزی
کیساتھ روتے ہوئے دُعا فرمائی: ”بیشک میں تکلیف میں ہوں، مگر تو
سب رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔“

Allah Heard his beautiful prayer, and put an end to his long and terrible hardship. He ordered Ayyub عليه السلام to strike the ground with his feet.

اللہ نے اُن کی خوبصورت دُعا کو قبول کیا اور اُن کی طویل
اور خوفناک مشکل کو ختم کر دیا۔ اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ وہ
زمین پر اپنا پاؤں ماریں۔

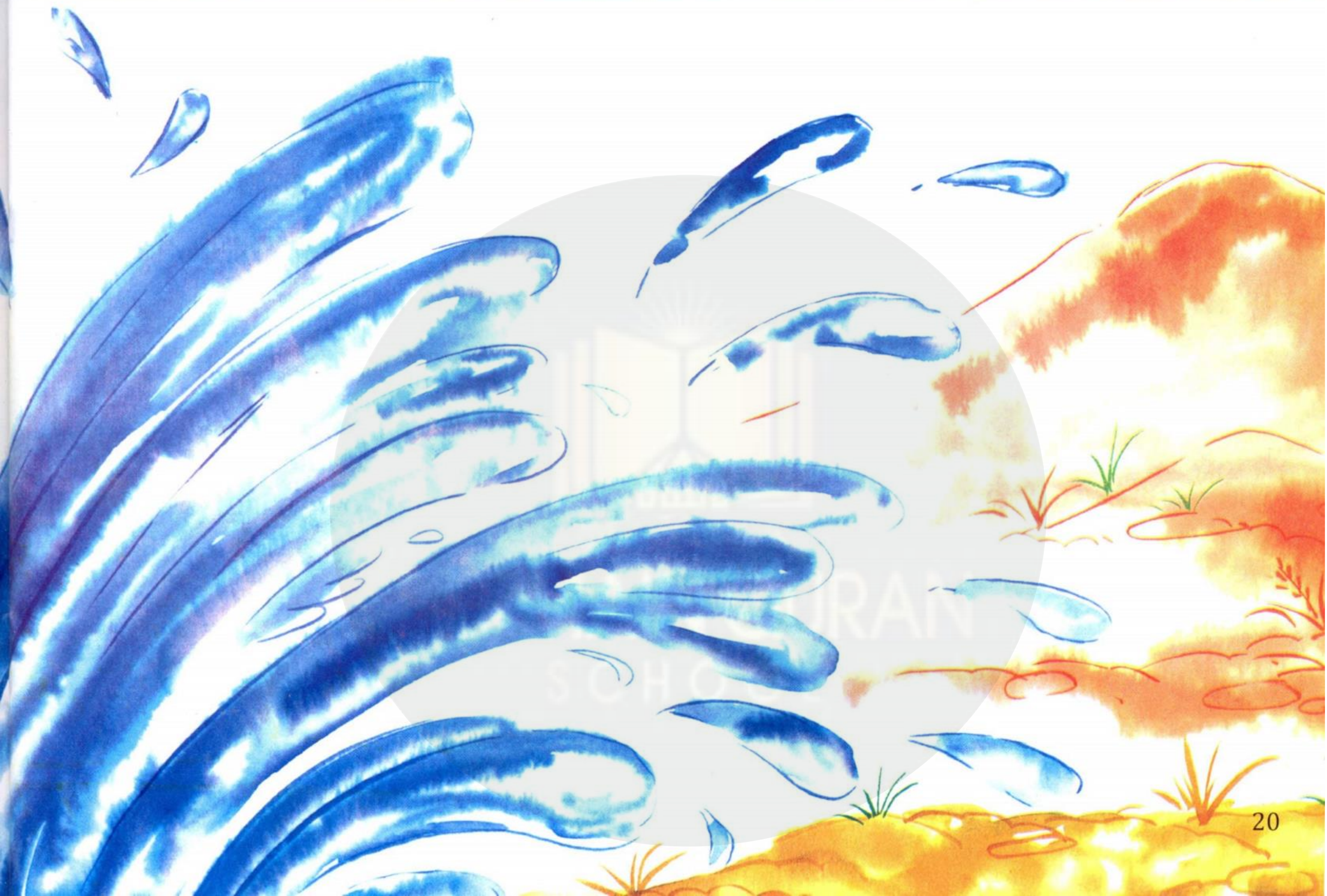

He did as commanded, and by a miracle, a spring of fresh water gushed forth.

اُنھوں نے وہی کیا جیسا حکم آیا تھا معجزہ ہوا اور تازہ پانی
کی ایک بہار وہاں سے پھوٹ پڑی

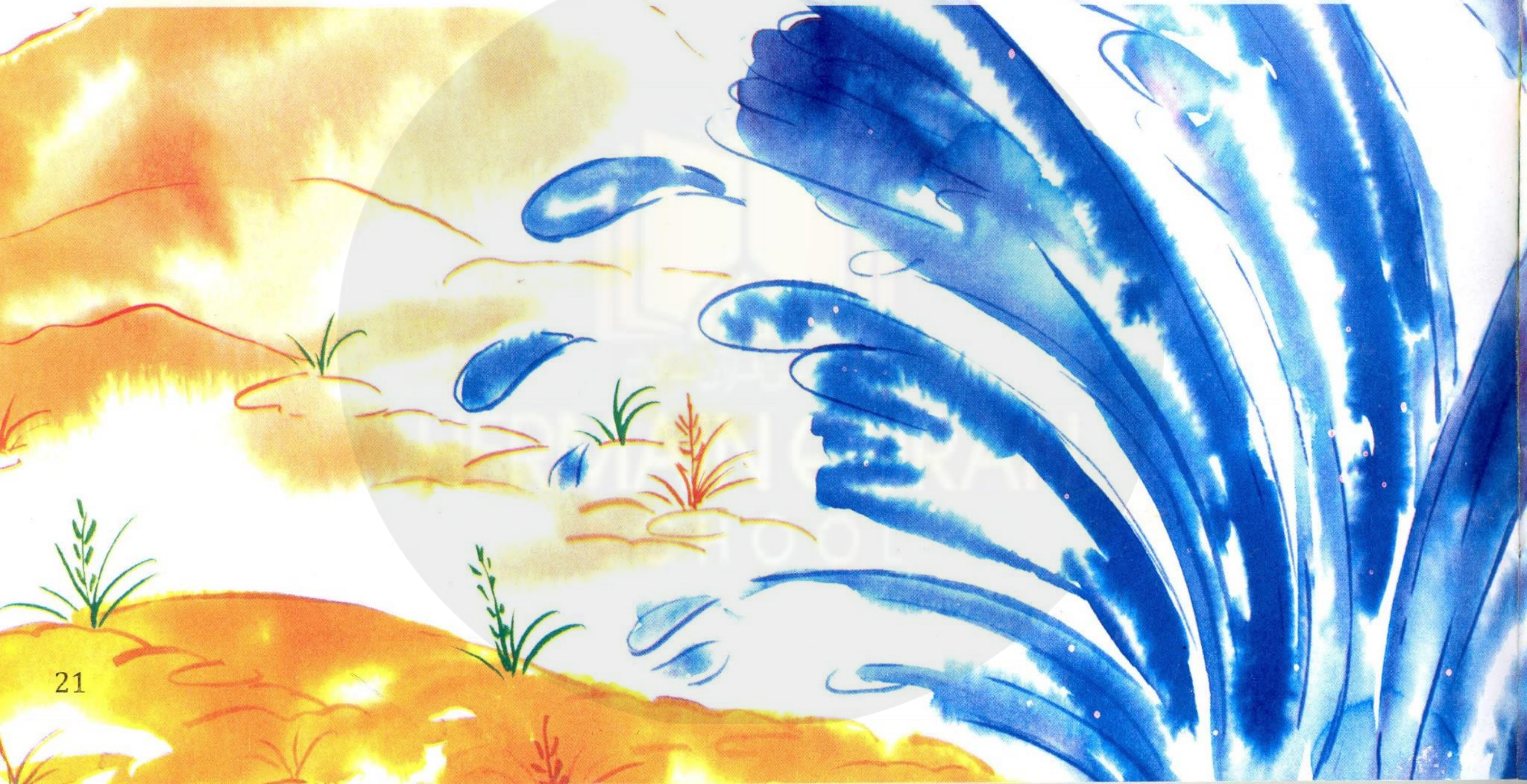

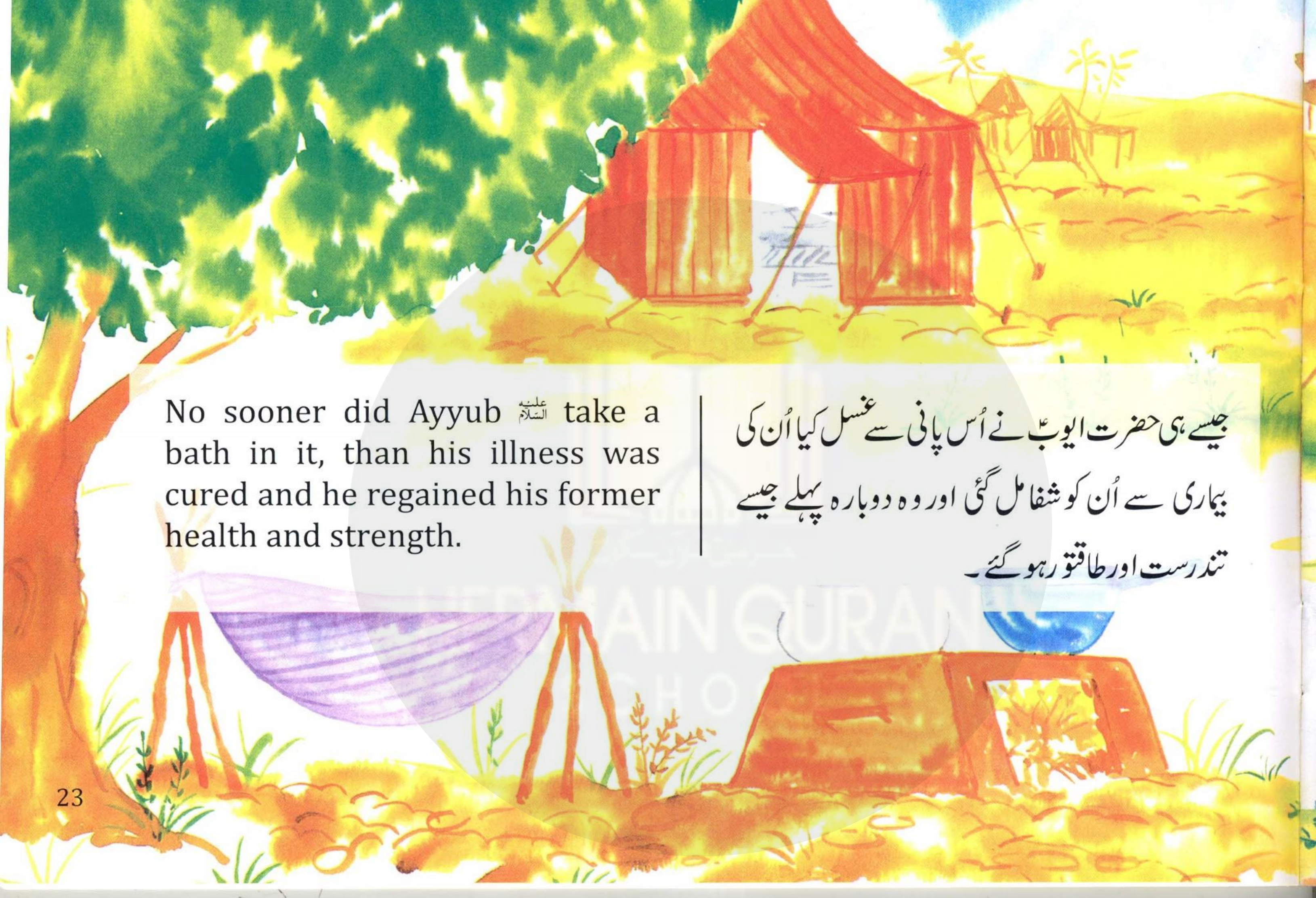

No sooner did Ayyub عليه السلام take a bath in it, than his illness was cured and he regained his former health and strength.

جیسے ہی حضرت ایوبؑ نے اُس پانی سے غسل کیا اُن کی بیماری سے اُن کو شفا مل گئی اور وہ دوبارہ پہلے جیسے تندرست اور طاقتور ہو گئے۔

Because Ayyub عليه السلام had showed great patience throughout the worst of disasters, Allah not only rewarded him with great bounty in the Hereafter, but redoubled his former prosperity in this world. He had a new family of seven sons and three daughters. He lived to the ripe old age of 93 and saw four generations. He became so rich that it was said that "he was rained upon with locusts of gold."

Surah Sad 38:41-44

Surah al-Anbiya 21:83-84

کیونکہ حضرت ایوبؑ نے مشکل ترین حالات میں بھی صبر سے کام لیا، تو اللہ نہ صرف اُن کو قیامت کے دن بہت سے انعامات سے نوازے گا، بلکہ اُن کو اس دنیا میں بھی پہلے سے دوگنا زیادہ خوشحالی ملی۔ اُن کا ایک نیا خاندان بنا جس میں سات بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔ وہ 93 سال کی عمر تک زندہ رہے اور اُنہوں نے چار نسلیں دیکھیں۔ وہ اتنے امیر بن گئے تھے کہ یہ کہا جانے لگا کہ "اُن پہ سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی تھی۔"

Questions

In which city did Prophet Ayyub (A.S) live?

Which hardships were faced by Prophet Ayyub (A.S)?

What did Prophet Ayyub (A.S) pray to Allah?

How was the illness of Prophet Ayyub (A.S) cured?

How many sons and daughters did Prophet Ayyub (A.S) have?

HERMAIN QURAN SCHOOL